کتب مفیدۂ سرکار سید العلماء رحمۃ اللہ علیہ

حیدر علی (مبلغ جامعہ امامیہ و نائب مدیر ماہنامہ 'شعاع عمل' لکھنؤ)

خاندان اجتہاد کے رکن رکین، سید المفسرین والمورخین، صدر المحققین والمتکلمین آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء، بحر العلوم آقا سید علی نقی النقوی نور اللہ مرقدہٗ کی ذات عالی صفات محتاج تعارف نہیں ہے۔ سرکار شریعتمدار بین الاقوامی شخصیت اور عالمگیر شہرت کے مالک تھے اور آج بھی ہیں اور انشاء اللہ اپنی مفید اور زندہ کتابوں کی وجہ سے رہیں گے بھی۔ آپ کے علم وکمال کے اپنے اور غیر سب ہی معترف ہیں۔ علماء اعلام عراق وایران نے آپ کی جلالت علمی کا لوہا مانا اور اپنی کتابوں میں تذکرہ فرمایا۔

آپ نے عربی، فارسی اور اردو میں تقریباً تین سو چھوٹی اور بڑی کتابیں مختلف موضوعات پر تصنیف فرمائی ہیں۔ قبلہ وکعبہ طاب ثراہ کی جو کتابیں مولانا اسیف جائسی صاحب کے کتبخانہ میں موجود ہیں یا جن کے نام کتابوں میں مل گئے ہیں ان کے اسماء حروف تہجی کے لحاظ سے مندرج ہیں۔

(الف)

۱۔ اصول دین اور قرآن
۲۔ اسلام کا پیغام پس افتادہ اقوام کے نام
۳۔ امامت ائمہ اثنا عشر اور قرآن
۴۔ اسلام دین عمل ہے
۵۔ اسلامی کلچر کیا ہے؟
٦۔ اسلام اور انسانیت
۷۔ اسلام کی حکیمانہ زندگی
۸۔ اسلامی عقائد
۹۔ اصول اور ارکان دین
۱۰۔ الدین القیم
۱۱۔ اسوۂ حسینی
۱۲۔ امام حسینؑ کی شہادت اور دستور اسلامی کی حفاظت
۱۳۔ اسیری اہل حرم
۱۴۔ اثبات پردہ
۱۵۔ اشک ماتم
۱٦۔ اتحاد بین المسلمین (دردمندوں کی آوازیں)
۱۷۔ ابوالائمہ کے تعلیمات
۱۸۔ اگر واقعہ کربلا نہ ہوتا
۱۹۔ استقامت علی الحق کا معیاری نمونہ
۲۰۔ التوائے حج پر شرعی نقطۂ نظر سے بحث
۲۱۔ اسلام کی فکر حاضر میں موزونیت
۲۲۔ امام رضاؑ
۲۳۔ امام منتظرؑ
۲۴۔ امامت
۲۵۔ المتحف العربی (عربی)

٢٦۔الحجج و البینات (عربی)
٢٧۔الراحل العظیم (عربی)
٢٨۔النجعة فی اثبات الرجعة (عربی)
٢٩۔المتحف العربی من الادب العصری (عربی)
٣٠۔آیة اللہ النائینی و موقفه العلمی بین الطائفه (عربی)
٣١۔البیت المعمور فی عمارة القبور (عربی)
٣٢۔الکلام علی الفقه الرضوی (عربی)
٣٣۔اقالة العاثر فی اقامة الشعائر (عربی)
٣٤۔الرد القرآنیه علی الکتاب المسیحیه (عربی)
٣٥۔السبطان فی موقفیهما (عربی)
٣٦۔السیف الماضی عن عقائد الاباضی (عربی)
٣٧۔انصار امام حسینؑ

(ب)

٣٨۔بنی امیہ کی عداوت اسلام کی مختصر تاریخ
٣٩۔بین الاقوامی شہید اعظم

(پ)

٤٠۔پانچویں امامؑ
٤١۔پیغام حسینؑ بعالم انسانیت (فارسی)

(ت)

٤٢۔توحید
٤٣۔تقیہ
٤٤۔تاریخ شیعہ کا مختصر خاکہ
٤٥۔تدوین حدیث
٤٦۔تحقیق اذان
٤٧۔تحفۃ العوام مطابق فتوائے سید العلماءؒ
٤٨۔تراجم قرآن پاک بزبان اردو (سولہ ١٦ حصے)
٤٩۔تذکرۂ حفاظ شیعہ (دو ٢ جلدیں)
٥٠۔تاجدار کعبہ
٥١۔تاریخ اسلام میں واقعۂ کربلا کی اہمیت
٥٢۔تاریخ اسلام (چار ٤ جلدوں میں)
٥٣۔تعزیہ داری کی مخالفت کا اصل راز
٥٤۔تحریف قرآن کی حقیقت
٥٥۔تجارت اور اسلام
٥٦۔تفسیر قرآن (سات ٧ جلدوں میں)
٥٧۔تفسیر القرآن (عربی)
٥٨۔تقریرات بحث آیة اللہ نائینی فی الاصول
٥٩۔تلخیص عماد الاسلام (عربی)

(ث)

٦٠۔ثنائے پروردگار (از کلام امیر المومنینؑ)

(ج)

٦١۔جبر و اختیار
٦٢۔جہاد
٦٣۔جناب رضوان مآبؒ
٦٤۔جناب جنت مآبؒ
٦٥۔جناب غفرانمآبؒ
٦٦۔جہاد مختار

(ح)

٦٧۔حیات قومی

۶۸۔ حقیقت صبر
۶۹۔ حج و بینات
۷۰۔ حسن مجتبیٰ
۷۱۔ حسن عسکریؑ
۷۲۔ حج
۷۳۔ حج و معاذیر (عربی و اردو)
۷۴۔ حاشیۃ الکفایۃ فی مباحث الالفاظ للعلامۃ
المیرزا ابو الحسن المشکینی (عربی)
۷۵۔ حول کتاب اعیان الشیعہ (عربی)
۷۶۔ حواشی علی الرسائل (عربی)
۷۷۔ حواشی علی المکاسب (عربی)
۷۸۔ حدیث حوض
۷۹۔ حیات جاوداں
۸۰۔ حسینؑ اور قرآن
۸۱۔ حسینؑ اور اسلام
۸۲۔ حضرت علیؑ کی شخصیت علم و اعتقاد کی منزل میں
۸۳۔ حسینؑ حسینؑ ایک تعارف
۸۴۔ حسینؑ اور ان کا پیغام
۸۵۔ حسینی اقدام کا پہلا قدم
۸۶۔ حسینؑ کا پیغام عالم انسانیت کے نام

(خ)

۸۷۔ خدا پرستی اور مادیت کی جنگ
۸۸۔ ختم نبوت
۸۹۔ خمس
۹۰۔ خدا کا ثبوت
۹۱۔ خدا اور مذہب
۹۲۔ خدا کی معرفت
۹۳۔ خلافت و امامت (چھ ۶ حصے)
۹۴۔ خطبات کربلا
۹۵۔ خلافت یزید کے متعلق آزاد رائیں

(د)

۹۶۔ دو اسلام پر ایک نظر
۹۷۔ دسویں امامؑ
۹۸۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے
۹۹۔ دیں پناہ است حسینؑ

(ذ)

۱۰۰۔ ذات و صفات
۱۰۱۔ ذاکری کی کتاب (چار ۴ حصے)
۱۰۲۔ ذوالجناح

(ر)

۱۰۳۔ رہنمائے ذاکری (چار حصے)
۱۰۴۔ رسول خداؐ
۱۰۵۔ رسولؐ کا مرتبۂ فصاحت اور کلام رسولؐ کی خاص انفرادیت
۱۰۶۔ ردوہابیت
۱۰۷۔ رہبر کامل
۱۰۸۔ رہنمایان اسلام
۱۰۹۔ روزہ

۱۱۰۔رسالۃ ابی عبداللہ الحسین (عربی)
۱۱۱۔روح الادب شرح الامامیۃ العرب (عربی)
۱۱۲۔رسالۃ فی الاجتہاد و التقلید (عربی)
۱۱۳۔رسالۃ فی نیت الصوم (عربی)

(ز)

۱۱۴۔زندگی کا حکیمانہ تصور
۱۱۵۔زکوٰۃ
۱۱۶۔زندۂ جاوید کا ماتم
۱۱۷۔زندہ سوالات
۱۱۸۔زبدۃ الکلام و تلخیص عماد الاسلام (عربی)

(س)

۱۱۹۔سید سجادؑ
۱۲۰۔سفرنامۂ عراق
۱۲۱۔سیدۂ عالمؑ
۱۲۲۔سرابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ
۱۲۳۔سرورِ شہیداں
۱۲۴۔سفرنامہ حج
۱۲۵۔سجدہ گاہ
۱۲۶۔سامان عزا

(ش)

۱۲۷۔شہادت کبریٰ (تبصرہ)
۱۲۸۔شادی خانہ آبادی
۱۲۹۔شہید انسانیت
۱۳۰۔شیعیت کا تعارف
۱۳۱۔شہید کربلا
۱۳۲۔شجاعت کے مثالی کارنامے
۱۳۳۔شاہ است حسینؑ بادشاہ است حسینؑ
۱۳۴۔شہید کربلا کا سال بہ سال ماتم
۱۳۵۔شہادت زار کربلا
۱۳۶۔شب شہادت
۱۳۷۔شہدائے کربلا (تین ۳ حصے)
۱۳۸۔شہادت حسینؑ کے اسباب
۱۳۹۔شہید کربلا کی خاندانی خصوصیات
۱۴۰۔شہید کربلا کی یادگار کا آزاد ہندوستان سے مطالبہ

(ص)

۱۴۱۔صنائع کردگار
۱۴۲۔صلح اور جنگ (عقل و فطرت کی روشنی میں)
۱۴۳۔صحیفۂ سجادیہ کی عظمت
۱۴۴۔صادق آل محمدؑ

(ع)

۱۴۵۔عبادت اور طریق عبادت
۱۴۶۔عید غدیر
۱۴۷۔عظمت حسینؑ
۱۴۸۔عالمی مشکلات کا حل
۱۴۹۔عدل
۱۵۰۔عزائے مظلوم
۱۵۱۔عزائے حسینؑ کی اہمیت
۱۵۲۔عدم تشدد اور اسلام

۱۵۳۔عزائے حسینؑ پر تاریخی تبصرہ

(ف)

۱۵۴۔فلسفۂ گریہ

۱۵۵۔فریاد مسلمانان عالم

۱۵۶۔فتاوائے سید العلماء (یہ ضخیم کتاب سعودی کسٹم پر ضبط ہوگئی)

(ق)

۱۵۷۔قرآن مجید کے انداز گفتگو میں معیار تہذیب ورواداری

۱۵۸۔قتیل العبرۃ

۱۵۹۔قرآن اور نظام حکومت

۱۶۰۔قرآن کے بین الاقوامی ارشادات

۱۶۱۔قانون وراثت

۱۶۲۔قاتلان حسینؑ کا مذہب

(ک)

۱۶۳۔کتاب شہید اعظم پر تبصرہ

۱۶۴۔کتاب مسئلہ حیات النبیؐ

۱۶۵۔کتاب نبوت

۱۶۶۔کربلا کی یادگار پیاس

۱۶۷۔کربلا کا تاریخی واقعہ مختصر یا طولانی

۱۶۸۔کشف النقاب عن عقائد عبدالوھاب (عربی)

(گ)

۱۶۹۔گیارہویں امامؑ

(ل)

۱۷۰۔لارڈ رسل کے ملحدانہ خیالات کی رد

۱۷۱۔لاتفسدوا فی الارض

۱۷۲۔ لمحات حول السفور والحجاب (عربی)

(م)

۱۷۳۔مذہب شیعہ اور تبلیغ

۱۷۴۔مسلمانوں کی حقیقی اکثریت (واقعہ کربلا کا ایک خاص پہلو)

۱۷۵۔مقتل ابومخنف کا تحقیقی جائزہ

۱۷۶۔مباہلہ

۱۷۷۔مقدمۂ مختصر برائے ترجمہ وحواشی قرآن

۱۷۸۔مقدمۂ تفسیر قرآن

۱۷۹۔محاربۂ کربلا

۱۸۰۔معرکۂ کربلا

۱۸۱۔موسیٰ کاظمؑ

۱۸۲۔معاد

۱۸۳۔مسائل ودلائل

۱۸۴۔مجموعۂ تقاریر (پانچ۵ حصے)

۱۸۵۔مقدمۂ نہج البلاغہ

۱۸۶۔مقالات سید العلماء (دو۲ حصے)

۱۸۷۔مسلم پرسنل لاء ناقابل تبدیل

۱۸۸۔متعہ اور اسلام

۱۸۹۔مذہب کی ضرورت

۱۹۰۔مادیت کا عملی جائزہ

۱۹۱۔مذہب اور عقل

۱۹۲۔مذہب شیعہ ایک نظر میں

۱۹۳۔مذہب باب وبہاء (دو۲ جلدیں)

بقعیہ خاندان اجتہاد کا اُمّی شاعر۔۔۔۔

پشت پر بار نبوت لیئے مستانہ چلا
یہ پتہ اہل زمانہ کے نظاروں سے ملا

یوں چلا بزم میں جیسے کوئی پیمانہ چلا
بادصرصر کے یہ بہتے ہوئے دھاروں سے ملا

عشق معبود پیمبر میں یہ مستانہ چلا
اڑ کے اونچا جو ہوا عرش کے تاروں سے ملا

نور کو لے کے سوئے نور یہ پروانہ چلا
راستا عرش کا حوروں کے اشاروں سے ملا

ہر جگہ بوئے گل وعنبر وعود آنے لگی
جو ستارہ ہے وہ اب ماند ہوا جاتا ہے

پر پرواز سے آواز درود آنے لگی
مل کے سیاروں میں یہ چاند ہوا جاتا ہے